دعاتراویح میں وَالْعَظَمَةِ کا صحیح تلفظ

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ دعاتراویح میں لفظ وَ الْعَظَمَةِ صحیح ہے یا وَ الْعَظْمَةِ یعنی اس میں ظ ساکن ہے یا متحرک؟

سائل: جنید فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

اس میں صحیح تلفظ وَ الْعَظَمَةِ ہے یعنی ظ متحرک بالفتح ہے نہ ساکن۔ کیونکہ ظ کے سکون کے ساتھ " وَ الْعَظْمَةِ "کا معنی " ایک ہڈی " ہے۔ دعاتراویح میں یہ معنی لائقِ بارگاہِ خدا نہیں۔ لہٰذا تمام مسلمانوں کو اس کا تلفظ درست کرنا چاہیے۔

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the mighty Shari'ah say regarding this matter: in the supplication (du'ā) [recited between every four units] of tarāwīh, is the word وَالْعَظَمَةِ correct, or is وَالْعَظْمَةِ correct i.e. is the lette ظ sākin (silent) or mutaharrik (vowelized)?

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

The correct pronunciation is وَالْعَظَمَةِ i.e. the ظ is vowelised with a fathah and it is not sākin. If read with a sukūn: "وَالْعَظْمَةِ", it's meaning is "a bone". This meaning is not befitting in The Divine Court of Allāh, therefore, all Muslims should pronounce this correctly.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qādrī